نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12490

تاریخ اجراء:25ربیع الاول1444ھ/22اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا فجر کی نماز کے بعد نوافل پڑھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نمازِ فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، یونہی نمازِ عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے، نفل نماز پڑھنا جائز نہیں کہ احادیثِ مبارکہ میں اس کی ممانعت آئی ہے۔اس کے علاوہ دیگر بھی کچھ ایسے مواقع ہیں جہاں نفل پڑھنا منع ہیں جن کی تفصیل کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے۔

صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے:"عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم یقول لا صلوۃ بعد الصبح حتیٰ ترتفع الشمس ولا صلوۃ بعد العصر حتیٰ تغیب الشمس "یعنی حضرتِ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ صبح کی نماز کے بعد نماز نہیں یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے اور عصر کے فرض ادا کرنے کے بعد نماز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔(صحیح البخاری، کتاب مواقیت الصلوۃ،ج01،ص82-83،مطبوعہ کراچی)

علامہ ابنِ حجر عسقلانی علیہ الرحمہ فتح الباری میں نقل فرماتے ہیں:"حکی ابو الفتح الیعمری عن جماعۃ من السلف انھم قالوا:ان النھی عن الصلاۃ بعد الصبح و بعد العصر انما ھو اعلام بانھما لا یتطوع بعدھما۔"یعنی ابوالفتح یعمری علیہ الرحمہ نے سلف صالحین کی ایک جماعت سے اس بات کو ذکر کیا ہے کہ فجر و عصر کے بعد نماز کی ممانعت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان نمازوں کے بعد کوئی نفل نماز نہ پڑھی جائے۔(فتح الباری شرح صحیح البخاری،ج02،ص78،مطبوعہ کراچی)

مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"بعدِ فجر اور بعدِ عصر نماز سے حدیث میں جب ممانعت ہے تو اس

کامورد کوئی نہ کوئی نماز ضرور ہونی چاہیے۔ ہم نے نوافل کو اس کا مورد بنانا زیادہ مناسب سمجھا۔“(نزھۃ القاری، ج02، ص 271، فریدبک سٹال لاہور، ملخصاً)

فجر و عصر کے بعد نفل نماز کی کراہت کے متعلق ہدایہ، الاختیار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”والنظم للاول یکرہ ان یتنفل بعد الفجر حتیٰ تطلع الشمس وبعد العصر حتیٰ تغرب الشمس لماروی انہ علیہ الصلوۃ والسلام نہی عن ذلک ولا بأس بان یصلی فی ہذین الوقتین الفوائت ویسجد التلاوۃ و یصلی علی الجنازۃ **لان الکراھۃ کانت لحق الفرض لیصیر الوقت کالمشغول بہ لا لمعنی فی الوقت** فلم تظہر فی حق الفرائض وفیما وجب لعینہ کسجدۃ التلاوۃ“ یعنی نمازِ فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور نمازِ عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، کیونکہ حدیثِ مبارک میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ البتہ قضاء نماز پڑھنے، سجدہ تلاوت کرنے اور نمازِ جنازہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ کراہت تو فرض کے حق کی وجہ سے ہے تاکہ پورا وقت اسی فرض کے ساتھ مشغول رہے خاص اس وقت میں تو کوئی کراہت نہیں، لہذا فرائض اور واجب لعینہ جیسا کہ سجدہ تلاوت کے حق میں یہ کراہت ظاہر نہ ہوگی۔(الھدایۃ مع البنایۃ، ج02، ص 71-68، مطبوعہ ملتان، ملخصاً)

بہار شریعت میں ہے: ”**طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک** کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سنت فجر کے **کوئی نفل نماز جائز نہیں۔**“(بہار شریعت، ج01، ص455، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: مکروہ اوقات جاننے کے لیے بہار شریعت مطبوعہ، مکتبۃ المدینہ جلد 01، صفحہ نمبر، 454 تا 457 کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net